حق کے تذکرہ وسوانح کے ذخیرہ میں ایک خوبصورت اضافہ اور اچھی کاوش ہے۔

● **مرج البحرین:**

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی مایہ ناز تصنیف ہے اس کتاب کے موضوع کے متعلق حضرت شیخ خود تحریر فرماتے ہیں:

> ''فقیر عبدالحق بن سیف الدین قادری دہلوی کی جانب سے عرض ہے کہ یہ ایک رسالہ ہے جس کا نام ''مرج البحرین'' ہے۔ اور جو دو طریقوں کا جامع ہے جن میں ایک فقہ ہے اور دوسرا تصوف۔ ایک شریعت ہے اور دوسرا طریقت، ایک ظاہر ہے اور دوسرا باطن، ایک صورت ہے اور دوسرا معنی، ایک چھلکا ہے اور دوسرا مغز، ایک علم ہے اور دوسرا حال، ایک ہوشیاری ہے دوسرا مستی، ایک مذہب دوسرا مشرب (طریقہ)، ایک عقل ہے اور دوسرا عشق اور اگر اس کو سیدھا راستہ اور راہِ استوار کا نام دیا جائے تو جائز ہوگا۔ نیز اگر دینِ خالص اور سلامتی کا راستہ کے لقب سے یاد کیا جائے تو روا ہوگا اور دعوتِ حق اور راہِ نجات (سبیلِ رشاد) کہیں تو درست، اور میزانِ عدل اور دستورالعمل گردانیں تو صحیح ہے۔ یہ طریقہ فقہ کے ماننے والوں کو طریقِ تصوف کے انکار سے روکتا اور اہلِ تصوف کو مذہبِ فقہ کے دائرہ کے اندر رکھتا ہے۔'' (صفحہ ۱۵)

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی دسویں ہجری کے بزرگ تھے (ولادت: محرم ۹۵۸ھ/ وفات: ۲۲/ربیع الاول ۱۰۵۰ھ) ہندوستان میں شاید ہی حدیث پاک کے اساتذہ کے سلسلۃ الذہب میں کوئی سلسلہ ایسا ہو جس میں حضرت شیخ کا نام نامی نہ آتا ہو یہ کتاب تصوف سے لگاؤ رکھنے والے لوگوں کے لیے خاص طور پر قابلِ مطالعہ ہے اور عام مسلمان بھی اگر اس کتاب کا مطالعہ فرمائیں تو بہت ہی فائدے والی بات ہے۔

۱۱۶ صفحے کی یہ کتاب ادارہ تالیفات اشرفیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان نے طیب اکیڈمی کی ڈیٹ لائن سے شائع کی ہے۔ قیمت درج نہیں۔

● **مسائلِ عیدین وقربانی (قرآن وحدیث کی روشنی میں):** (تبصرہ: سید عطاء المنان)

مؤلف: مولانا محمد رفعت قاسمی صفحات: ۲۱۵ قیمت: ۱۲۰ روپے ناشر: المیزان، الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔

مولانا محمد رفعت قاسمی، دارالعلوم دیوبند (انڈیا) کے قابلِ فخر مدرس ہیں۔ دینی مسائل ان کا محبوب موضوع ہے اور اس عنوان پر ان کی درجنوں کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔

''مسائلِ عیدین وقربانی'' نہایت اہم موضوع ہے جنھیں مؤلف نے نہایت آسان اور عام فہم انداز میں جمع ومرتب کیا ہے۔ ہمارے معاشرے میں بے شمار ایسے دینی مسائل ہیں جن کے نام پر بدعات ورسومات مروج ہیں۔ مؤلف نے قرآن وحدیث کی روشنی میں مسائل جمع کر دیے ہیں اور بدعات ورسومات کا مدلل رد کیا ہے۔

کتاب بہت ہی نافع اور لائق مطالعہ ہے۔ دیدہ زیب سرورق، خوبصورت جلد اور کتابت وطباعت کی تمام خوبیوں سے مرصّع ومزیّن ہے۔

ادارہ

اخبارالاحرار

تخریبی کارروائیوں میں قادیانیوں کا ہاتھ ہے: مولانا محمد الیاس چنیوٹی

چیچہ وطنی (۳۱/اکتوبر) مسلم لیگی ممبر پنجاب اسمبلی مولانا محمد الیاس چنیوٹی نے کہا ہے کہ فوج ملکی مفاد کا تحفظ کرتے ہوئے کسی کی آلہ کار نہیں بنے گی۔ صدر آصف زرداری فوج کے کندھوں کو استعمال کر کے کچھ حاصل نہیں کر سکتے وہ چیچہ وطنی میں مجلس احرار اسلام کے زونل آفس میں صحافیوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ مولانا الیاس چنیوٹی نے کہا کہ صدر آصف زرداری نہ تو قابل اعتماد شخصیت ہیں اور نہ ہی ان کی کسی بات پر اعتماد کیا جا سکتا ہے۔ لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس خواجہ محمد شریف کے قتل کی سازش اور چند دنوں سے ہائی کورٹ میں جاری محاذ آرائی میں اسلام آباد پوری طرح شامل ہے جس کے نتیجہ میں ملکی خانہ جنگی کے امکانات کو جھٹلایا نہیں جا سکتا۔ ایک سوال کے جواب میں مولانا محمد الیاس چنیوٹی نے کہا کہ این آر او فیض یافتہ لندن کو جائے پناہ سمجھ رہے ہیں لیکن ملک عزیز سے غداری کرنے والوں کو برطانیہ کی مٹی بھی پناہ نہیں دے گی۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ لندن میں بیٹھ کر جذبہ حب الوطنی کے دعویدار الطاف حسین کو چاہیے کہ وطن واپس آ کر ملک وقوم کی خدمت کریں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت برطانیہ اور ایم کیو ایم کی مرکزی قیادت ڈاکٹر عمران فاروق کے قاتلوں کو جان بوجھ کر منظر عام پر نہیں لا رہی ہے۔ مولانا الیاس چنیوٹی نے پوری ذمہ داری سے یہ انکشاف بھی کیا ہے کہ ملک کے موجودہ حالات اور تخریبی کارروائیوں میں قادیانیوں کا ہاتھ ہے۔ جب تک فوج سمیت ملک بھر میں اہم پوسٹوں پر تعینات قادیانیوں کے خلاف مؤثر اقدام نہیں اُٹھایا جاتا، ملکی سلامتی خطرے میں رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی ملک بھر میں امریکی اسرائیلی اور بھارتی حکومتوں کے ایجنٹ کے طور پر کام کر رہے ہیں اور ایٹمی رازوں سمیت دفاعی سرگرمیوں سے دشمن کو مکمل آگاہی فراہم کر رہے ہیں۔ ملکی سلامتی کے لیے امریکی افواج کا پاکستان سے اخراج اور قادیانی سرگرمیوں پر پابندی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس موقع پر مجلس احرار اسلام کے حافظ محمد عابد مسعود، قاری محمد قاسم، مولانا منظور احمد بھی موجود تھے۔

پرویز مشرف، یہود ونصاریٰ کا حقِ نمک ادا کر رہے ہیں: عبداللطیف خالد چیمہ

چیچہ وطنی (۴/اکتوبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ سابق صدر پرویز مشرف کے برمنگھم کے جلسہ میں مخالفانہ نعرے لگانے والے ''بھٹکے ہوئے''، نہیں بلکہ خود پرویز مشرف نہ صرف بھٹکے ہوئے ہیں بلکہ گمراہ اور قاتل بھی ہیں پرویز مشرف کے ان ریمارکس کہ ''مخالفانہ نعرے لگانے والے بھٹکے

ہوئے ہیں'' پر تبصرہ کرتے ہوئے یہاں ایک بیان میں عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ پرویز مشرف آل پاکستان مسلم لیگ کا ٹائٹل استعمال کر کے اپنے ناقابل معافی جرائم پر پردہ نہیں ڈال سکتے البتہ وہ امریکی وصیہونی مفادات کے بدنام زمانہ ''ایجنٹ'' کے طور پر خود ساختہ جلاوطنی کے دوران عالم کفر سے مراعات کے حق دار ضرور ہیں اور یہود ونصاریٰ ان کا حق الخدمت ادا بھی کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایسے سیاسی عناصر جو پرویزی دور میں ان کے ہمنوا رہے اور آج بولی بدل رہے ہیں ان میں اور ان لوگوں میں جو پرویزی دور میں اپنے مؤقف پر قائم رہے اور صعوبتیں برداشت کیں دونوں میں حدِ فاصل اور فرق ملحوظ رکھنا چاہیے۔انہوں نے کہا ڈرون حملے یا امریکی وبیرونی اداروں کا پاکستان میں خطرناک اثر ونفوذ اور تیزی سے بڑھتے ہوئے معاشی وسیاسی بحران پرویز دور کی یادگار ہیں مگر افسوس کہ موجودہ حکومت بھی امریکی و پرویزی معاہدات جو ملکی سلامتی کے حوالے سے سوالیہ نشان ہیں کو تسلسل کے ساتھ جاری رکھے ہوئے ہے۔

چناب نگر میں سکیورٹی کے نام پر قادیانیوں کو غنڈہ گردی کا لائسنس جاری کر دیا گیا ہے: ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں

چیچہ وطنی (۱۴ر اکتوبر) اہل سنت والجماعت پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں نے کہا ہے کہ بیرونی مداخلت اور اندرونی خلفشار کے خاتمے کے لیے ضروری ہے کہ ''خلافت صحابہ'' کے نظام کو نافذ کر دیا جائے۔ قائد اہلِ سنت مولانا محمد احمد لدھیانوی کی نظر بندی ظلم ہے۔اِن خیالات کا اظہار انہوں نے مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ سے ملاقات کے موقع پر کیا دونوں رہنماؤں نے اپنی ملاقات میں ملک کی سیاسی و معاشی صورتحال، لوڈ شیڈنگ، دہشت گردی، ڈرون حملوں اور بے گناہ مسلمانوں کے قتل کے پے در پے واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے امریکی وبیرونی مداخلت، سابقہ اور موجودہ حکومت کی ناقص ترین پالیسیوں کا شاخسانہ قرار دیا۔ملاقات میں دینی قوتوں اور مذہبی رہنماؤں پر زور دیا گیا کہ وہ مسلکی و باہمی اختلافات کی خلیج کو دور کرنے کے لئے اقدامات کریں اور ایسے عناصر پر نظر رکھیں جو قوم اور طبقات کو لڑانے کے لیے دشمن کا حق الخدمت ادا کر رہے ہیں۔ ملاقات میں مولانا محمد احمد لدھیانوی کی بلاجواز نظر بندی کو یک طرفہ کارروائی قرار دیتے ہوئے ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا گیا اور کہا گیا کہ کراچی میں پے در پے اہلسنت والجماعت کے رہنماؤں اور کارکنوں کے بہیمانہ قتل کے ملزمان کو عدالت اور قانون کے کٹہرے میں لانے کی بجائے مقتدر قوتیں مجرمانہ جانبداری کا مظاہرہ کر رہی ہیں ایسے میں ملک وملت کے لیے خطرناک اثرات مرتب ہوں گے۔ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں نے چناب نگر (ربوہ) کی صورتحال پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ مصدقہ اطلاعات کے مطابق چناب نگر میں سکیورٹی کے نام پر قادیانیوں کو مسلمانوں کو ہراساں کرنے کا ''لائسنس'' جاری کیا گیا ہے۔تحریک ختم نبوت کے رہنماؤں کو چناب نگر میں پریشان کیا جارہا ہے جبکہ امتناع قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد نہیں کرایا جارہا، عبداللطیف خالد چیمہ نے ان کو بتایا کہ مختلف قادیانی تنظیمیں دن رات آنے جانے والے مسلمانوں

اور دینی اداروں کے کارکنوں کو بے حد پریشان کرتی ہیں اور اسلحہ کے زور پر راستہ بدلنے پر مجبور کیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ مجلس احرارِ اسلام اور تحریک ختم نبوت کے اکابر اور کارکن ۲۷؍فروری ۱۹۷۶ء کو قادیان ۱۹۳۴ء کی طرح فاتحانہ انداز میں ربوہ میں داخل ہوئے تھے اور حکومتی فسطائیت کے باوجود جرأت واستقامت کے ساتھ ختم نبوت کا پھریرا لہرایا تھا۔ تب سے اب تک مسلم زُعما اور مسلم دینی ادارے چناب نگر میں نہائت امن کے ساتھ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چند ماہ سے قادیانی غنڈہ گردی میں بے حد اضافہ ہوا ہے اگر مرکزی وصوبائی حکومتوں نے مؤثر نوٹس نہ لیا اور قانون کی عمل داری قائم نہ کی، قادیانیوں کو اسلامی شعائر کے استعمال سے نہ روکا تو پیش آمدہ صورتحال کی براہ راست ذمہ داری قادیانیوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر عائد ہوگی۔ ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں نے کہا کہ منکرین صحابہ کی شرانگیز کارروائیوں کا مکمل سدباب کرنے کی ضرورت ہے تاکہ توہین صحابہ کے دلخراش واقعات کی روک تھام ہو سکے۔ عبداللطیف خالد چیمہ اور ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں نے مطالبہ کیا کہ کراچی اور کھڑیانوالہ (فیصل آباد) میں قادیانیوں کے ہاتھوں دو مسلمانوں کی ہلاکت کے ذمہ دار ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے دونوں رہنماؤں نے ہارون آباد اور راولپنڈی میں دعویٰ نبوت کے مرتکبین کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کا مطالبہ بھی کیا اور کہا کہ امریکہ و برطانیہ جھوٹے مدعیان نبوت کی پُشت پناہی کر رہے ہیں جبکہ پاکستانی حکمران بعض ملزمان کے لیے بیرونِ ممالک فرار کی سازشوں میں مصروف ہیں۔

بعد ازاں ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں نے حکیم عبدالشکور کی طرف سے دیئے جانے والے ''عشائیہ'' میں شرکت کی۔

مولانا امین الرحمٰن کا قتل اسلام دشمن گروہ کی کارروائی ہے: امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری

کراچی (۵؍اکتوبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کراچی میں پے در پے علماء کرام کی ٹارگٹ کلنگ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے ملک وملت کے لیے تباہی قرار دیا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی کے استاد الحدیث مولانا امین الرحمٰن کی ٹارگٹ کلنگ کو اسلام ووطن دشمن گروہ کی کارروائی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت اپنی رِٹ کی رَٹ لگا رہی ہے اور قوم کو سیاسی ومعاشی بحران کی طرف دھکیل رہی ہے۔ شہریوں کی زندگیاں اور عزتیں محفوظ نہیں جب کہ حکومت امریکی تسلط کے لئے راہ ہموار کر رہی ہے۔ لوگ خودکشیاں کر رہے ہیں اور ادارے تصادم کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ کراچی کو مقتل بنانے میں حکمران اور سیاستدان برابر کے شریک ہیں۔ تمام مسائل کا اصل حل یہ ہے کہ ہم قرآنی وآسمانی تعلیمات کی طرف رجوع کر کے اسلام کے عادلانہ سیاسی ومعاشی نظام کو نافذ کرنے والے بن جائیں۔

بلیک واٹر طرز پر کام کرنے والی ایجنسیاں ملک میں انتشار پھیلا رہی ہیں: سید عطاء المہیمن بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ

لاہور (۷؍اکتوبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف

خالد چیمہ نے کہا ہے کہ صوفی بزرگ عبداللہ شاہ غازی کے مزار کے احاطے میں خودکُش دھماکے انسانیت پرظُلم ہے۔ یہ ظلم اُنہی قوتوں کی کارروائی ہے جوامریکی وصیہونی ایجنڈے اور مفادات کے لئے کام کررہی ہیں، انہوں نے کہا کہ بلیک واٹرطرز پر کام کرنے والی ایجنسیاں اورخفیہ تنظیمیں ملک کوانتشار وافتراق کی راہ پرڈالنے کے لئے پورازور لگارہی ہیں جبکہ حکمران، مقتدرقوتیں اور لادین سیاستدان ملک کوتباہی کی طرف لے جارہے ہیں انہوں نے کہا کہ مُحب وطن قوتوں کوآگے بڑھ کراپنا کردارادا کرنا چاہیے۔

قادیانی اورسیکولرسٹ اتحادملک کے لیےخطرہ ہے:مفتی ہارون مطیع اللہ

تلہ گنگ (۱۵راکتوبر) فدائے احرار مولانا محمد گل شیر شہید کے نواسے جناب مولانا مفتی ہارون مطیع اللہ نے ۱۵راکتوبر کومسجد سیدنا ابوبکرصدیق تلہ گنگ میں خطبہ جمعہ دیتے ہوئے کہا کہ ''احرار'' کے تابڑتوڑ حملوں اوراس کے نتیجہ میں عوامی بیداری سے قادیانیوں نے اپنی مکروہ سازشوں اورتخریبی سرگرمیوں کا رخ بدل لیا ہے۔اب وہ خود کھل کر کچھ کہنے کی بجائے پاکستان کی سیکولراور لادین لابی کا کندھا اوران کی زبان استعمال میں لا رہے ہیں۔سیکولرلابی کوقادیانیوں کی مضبوط پشت پناہی حاصل ہوجانے پر ہی اسے ملک کی نظریاتی سرحدوں کو پامال کرنے کی جرات حاصل ہوسکی ہے۔اوروہ قادیانیوں کی آشیر باد سے اسلام، پاکستان اوردینی طبقات کے خلاف ژاژخائی کرنے میں مصروف ہیں۔مفتی ہارون مطیع اللہ نے کہا کہ پاکستان مسلمانوں کا ملک ہے۔جس کے آئین کی بنیاد اسلامی اصولوں پر استوار ہے، لہٰذا کسی منکرختم نبوت یا سیکولر فاشسٹ کوامتِ مسلمہ کے متفقہ عقائد ونظریات کے خلاف گندی زبان استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ انھوں نے کہا کہ مجلسِ احراراسلام ماضی میں بھی قادیانی، سیکولرسٹ اتحاد کے خلاف فیصلہ کن تحریک چلاکران کی مذموم سازشوں کوناکام بنا چکی ہے اوروہ اب بھی پاکستان کے نظریاتی دشمنوں کا راستہ روکنے کے لیے پوری جرات واستقامت کے ساتھ مستعد اورمتحرک ہے۔مفتی ہارون مطیع اللہ صاحب نے تلہ گنگ سے ''فہمِ ختمِ نبوت خط کتابت کورس'' شروع کرنے پر مجلس احراراسلام کے رہنماؤں کوخراجِ تحسین پیش کیا اوراپنے ہرممکن تعاون کا یقین دلایا۔انھوں نے امید ظاہر کی کہ اس کورس کے ملکی سطح پر اجراء سے مسلمانوں کوعقیدۂ ختم نبوت سے آگاہی ہوگی اور وہ منکرین ختم نبوت کے عقائد و نظریات اوران کی تخریبی سرگرمیوں کا مؤثر انداز میں ردکرکے پاکستان کواسلام کا گہوارہ بنانے میں اپنا فعال کردارادا کریں گے۔جمعۃ المبارک کے خطبہ کے بعد آپ نے بعدنمازِعشاء مقامی قصبہ کھوٹ میں بھی ایک دینی اجتماع سے خطاب فرمایا اورپھر مرکزِاحرارتلہ گنگ میں رات کوقیام کرنے کے بعداگلے دن ایبٹ آباد اور پشاور کے دورہ پرروانہ ہوگئے۔

دینی جماعتوں کے رہنماؤں اورمدارس کے گھریلوکوائف طلب کرنا شہری حقوق کی خلاف ورزی ہے:علماءساہیوال

چیچہ وطنی (۱۹راکتوبر) ساہیوال ڈویژن کے ایک سو سے زائدعلماء کرام اوردینی رہنماؤں نے سپیشل برانچ کے ایڈیشنل آئی جی (پنجاب) کی طرف سے دینی ومذہبی جماعتوں کے رہنماؤں سے مطلوبہ کوائف کے لئے جاری کئے گئے

''پر فارما'' پر انتہائی ذاتی اور گھریلو خواتین تک کے کوائف طلب کرنے پر شدید احتجاج کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ اس امر کی انکوائری کرائی جائے کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ علاوہ ازیں ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن پاکستان کے چیئر مین چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ انٹیلی جنس ایجنسیاں ذاتی و گھریلو معاملات اور معلومات تک رسائی سے ایک طرف انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی کی مرتکب ہو رہی ہیں تو دوسری طرف یہ شہری و اخلاقی حقوق کی بھی خلاف ورزی ہے۔

چنیوٹ میں یومِ فتح قادیان کا اجتماع:

چنیوٹ (۲۳/ اکتوبر) متحدہ ہندوستان میں مجلس احرارِ اسلام کا قیام محدث العصر حضرت سید محمد انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کے دیرینہ خواب کی عملی تعبیر ثابت ہوا ۴/ مارچ ۱۹۳۳ء کو مجلس احرارِ اسلام ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا جس میں حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری، مفکر احرار چودھری افضل حق، رئیس الاحرار مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہم اور دیگر اکابر بھی موجود تھے متعدد قرار دادیں منظور ہوئیں یہ فیصلہ بھی اُسی اجلاس میں کیا گیا کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور قادیانی دجل و تلبیس کو عیاں کرنے کی مہم تیز کرنے کی ضرورت ہے ایسی اطلاعات کی تصدیق ہو چکی تھی کہ قادیان میں قادیانی اسلحہ سے لیس ہیں ''ادارہ فوجداری'' کے نام سے قادیانی اپنی عدالتیں قائم کر چکے تھے مرزا بشیر الدین احمد نے ''تعزیراتِ احمدیہ'' کے نام سے متوازی حکومت قائم کر رکھی تھی اور غیر احمدیوں (مسلمانوں، ہندوؤں، سکھوں وغیرہ) کا جینا دوبھر کر دیا گیا تھا۔ قادیان میں مسلم عبادت گاہوں (مساجد) میں اذان تک نہیں ہو رہی تھی کہ مجلس احرارِ اسلام کے شعبۂ تبلیغ تحفظِ ختم نبوت جس کو ہندوستان بھر کی چوٹی کی مذہبی قیادت کی مکمل تائید و حمایت حاصل تھی نے ۲۱ تا ۲۳/ اکتوبر ۱۹۳۴ء کو قادیان میں ''احرار تبلیغ کانفرنس'' کے انعقاد کا اعلان کر دیا۔ اِسی پس منظر میں مجلس احرارِ اسلام نے چنیوٹ میں ۲۲/ اکتوبر ۲۰۱۰ء کو ۷۶ سال قبل اس تذکرے کو زندہ کرنے کے لئے ''یومِ فتح قادیان'' کے نام سے مرکز احرار مدنی مسجد بخاری ٹاؤن (سرگودھا روڈ) میں نماز جمعۃ المبارک سے قبل ایک بڑے اجتماع کا اعلان کیا جس کے لئے چناب نگر، چنیوٹ اور مضافات میں بھرپور مہم چلائی گئی خطیب مسجد احرار چناب نگر مولانا محمد مغیرہ، مولانا محمد طیب چنیوٹی اور احرار کارکنوں نے اِس اجتماع کے لئے بھرپور محنت کی۔ اجتماع کے مہمان خصوصی مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل جناب عبداللطیف خالد چیمہ تھے جبکہ صدارت کے فرائض مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی نائب امیر جناب پروفیسر خالد شبیر احمد نے انجام دیئے انہوں نے فرمایا کہ مجلس احرار اسلام اور تحفظ ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جدوجہد لازم و ملزوم ہے آج کے گھمبیر حالات میں اکابر احرار، شہداء ختم نبوت اور قادیان کی رکاوٹیں توڑ کر ختم نبوت کا پھریرا لہرانے والوں کا پیغام یہی ہے کہ ہم تحفظ ختم ِنبوت کے لئے اپنی توانائیاں وقف کر دیں۔ مجاہد ختم نبوت عبداللطیف خالد چیمہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اکابر احرار اور قافلۂ ختمِ نبوت نے حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت میں انگریزی جبر و استبداد کے باوجود قادیان میں ۲۱ تا ۲۳/ اکتوبر ۱۹۳۴ء کو ''احرار تبلیغ کانفرنس'' کا انعقاد کر کے پوری دنیا پر فتنۂ قادیانیت اور مرزا غلام

احمد قادیانی کی حقیقت کو آشکارا کر دیا تھا۔ مولانا اشرف علی تھانوی، مولانا سید حسین احمد مدنی، پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی، مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمتہ اللہ علیہم اور اِن کے پیروکار تحریک ختمِ نبوت کی پُشت پر کھڑے تھے۔ مصور پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبال، مولانا ظفر علی خان رحمتہ اللہ علیہم اور یونیوسٹائز طبقہ بھی قادیانیوں کو دین وملت کا غدار قرار دے رہا تھا لیکن دنیا پر قادیانیت کا کفر وارتداد واضح کرنے کے لئے مجلس احرارِ اسلام نے قادیان میں شعبۂ تبلیغ تحفظ ختم نبوت قائم کیا اور پورے ہندوستان میں اس کے دفاتر قائم کئے قادیان میں کفر وارتداد کا تسلط اور غرور توڑ کے رکھ دیا۔ فاتحِ قادیان مولانا محمد حیات، مولانا عنایت اللہ چشتی رحمہما اللہ اور دیگر رہنماؤں کی قیادت میں احرار کارکنوں نے جفاکشی اور سرفروشی کی ایک نئی تاریخ رقم کی۔ جھوٹی نبوت کے سامنے شہداء ختم نبوت کے مقدس خون کی دیواریں کھڑی کی گئیں۔ تب دنیا کو یقین ہو گیا کہ امت مسلمہ سے جذبہ جہاد نکالنے کے لئے برٹش ایمپائر کامیاب نہیں ہوسکتا اور جھوٹی نبوت اسلام کے نام پر نہیں چل سکتی، عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ پاکستان سمیت دنیا بھر میں تحریک ختم نبوت کی کامیابیاں اور پھیلتا ہوکام اکابر احرار اور مجلس احرارِ اسلام کی بنیادی وکلیدی جانکاہ محنت کا ثمر اور صدقہ جاریہ ہے انہوں نے کہا کہ قادیان میں ۱۹۳۴ء کے بعد ربوہ میں بھی ۱۹۷۶ء میں اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے مجلس احرارِ اسلام اور فرزندانِ امیر شریعت کو اس توفیق واعزاز سے نوازا۔ ۲۷ رفروری ۱۹۷۶ء کو پیپلز پارٹی کی حکومت نے انگریزی استبداد کی یاد تازہ کردی اور ربوہ میں ریاستی قوت کے بے پناہ استعمال اور فسطائی ہتھکنڈوں کے باوجود بخاری کے روحانی فرزند اور مجاہدین ختم نبوت پوری شان وشوکت کے ساتھ ربوہ میں داخل ہوئے قادیان کی طرح ربوہ میں غرور وخوف کو توڑا گیا بطلِ حریت مولانا غلام غوث ہزاروی، جانشینِ امیر شریعت مولانا سید ابوذر بخاری، مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمہم اللہ نے ربوہ کی تاریخ میں پہلی بار خطاب کیا۔ قائد احرار جانشین امیر شریعت سید ابو معاویہ ابوذر بخاری اور سید عطاء المحسن بخاری کو ۲۷ رفروری ۱۹۷۶ء کو ربوہ سے گرفتار کر لیا گیا۔ آج قافلۂ احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری کی امارت اور غیرت مند قیادت میں اپنی منزل کی طرف آگے بڑھ رہا ہے اور نامساعد حالات کے باوجود ہم الحمدللہ کئی قدم آگے بڑھے ہیں۔ یہ قافلہ اِن شاءاللہ تعالیٰ رک نہیں سکتا۔ انہوں نے کہا کہ چناب نگر (ربوہ) میں سکیورٹی کے نام پر ناکے لگا کر مسلمانوں اور گزرنے والے مرد وزن کو ہراساں اور پریشان کیا جارہا ہے اور لگتا ہے کہ جیسے پھر چناب نگر کو ربوہ بنانے کی کوئی خطرناک سازش ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چناب نگر میں قائم مسلم دینی وتعلیمی اور رفاہی ادارے ان شاءاللہ تعالیٰ قائم رہنے کے لئے وجود میں آئے ہیں یہ اکابر احرار وختم نبوت کے لگائے ہوئے پودے ہیں ان کی آبیاری ہمارا مقصد حیات ہے اور محبت جناب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا تقاضا ہے اجتماع میں منظور کی جانے والی قراردادوں میں مطالبہ کیا گیا کہ پرویز مشرف کے دورِ اقتدار میں ملکی سلامتی کے خلاف امریکہ اور یورپی ممالک سے کئے گئے معاہدات ختم کر کے ڈرون حملے بند کرائے جائیں اور داخلی وخارجی خود مختاری کو یقینی بنایا جائے۔ امتناع قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے! ناکوں کے نام پر چناب نگر میں قادیانی غنڈہ گردی کا خاتمہ کیا جائے اور قانون کی عمل داری کو یقینی بنایا جائے بعد ازاں عبداللطیف

خالد چیمہ نے مولانا محمد مغیرہ، مولانا محمد طیب کے ہمراہ مصنفِ ختمِ نبوت مولانا مشتاق احمد اور خانقاہ سراجیہ سے متعلق چودھری محمد سلیم کی رہائش گاہوں پر منعقدہ ضیافتوں میں شرکت کی اور رات کو چناب نگر مرکز میں احرار ساتھیوں سے ملاقات کی اگلے روز (۲۳/اکتوبر، ہفتہ) چناب نگر میں قادیانی تسلط اور سرکاری انتظامیہ کی قادیانی نواز پالیسیوں کے حوالے سے انٹرنیشنل ختمِ نبوت موومنٹ کے مرکزی نائب امیر قاری شبیر احمد عثمانی کی رہائش گاہ پر خصوصی اجلاس میں غور و خوص ہوا اور ظہرانے میں شریک ہوئے واپسی پر ٹوبہ ٹیک سنگھ مرکز ”جامع مسجد معاویہ“ میں حافظ محمد اسماعیل اور دیگر ساتھیوں سے ملاقات کی چیچہ وطنی دفتر کے کارکن شاہد حمید اور حافظ محمد سلیم شاہ بھی اُن کے ہمراہ تھے۔

ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہان پوری کی دفتر احرار لاہور میں آمد:

ممتاز محقق و مصنف جناب ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہان پوری ۲۴/اکتوبر، اتوار، بعد نمازِ مغرب دفتر احرار لاہور میں تشریف لائے اور مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری سے ملاقات کی۔ محترم شبیر احمد خان میواتی اور جناب حافظ محمد ندیم ان کے ہمراہ تھے اور لاہور میں یہی دونوں حضرات ڈاکٹر صاحب کے میزبان تھے۔

ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ وہ سال میں ایک مرتبہ لاہور آیا کرتے تھے۔ لیکن گزشتہ چند برسوں سے وہ اپنی پیرانہ سالی اور دیگر ذاتی احوال کی وجہ سے نہ آسکے۔ یہ اسفار وہ خالصتاً اپنے تحقیقی کام کے سلسلے میں کیا کرتے تھے۔ ان کا حالیہ دورہ بھی اسی نوعیت کا ہے۔ ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہان پوری نے لاہور میں مختلف علمی و ادبی شخصیات سے ملاقات کی۔ وہ تقریباً ایک گھنٹہ دفتر احرار میں رہے انھوں نے برِّعظیم کی سیاسی اور مسلم لیگ کی تاریخ اور تحریکِ آزادی میں ان کے کردار پر نہایت علمی و تحقیقی گفتگو کی۔ بموقع مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب ناظم اعلیٰ میاں محمد اویس، مفتی سید صبیح الحسن ہمدانی، مولانا محمد اشرف اور دیگر حضرات موجود تھے۔ سید محمد کفیل بخاری نے اُن کی آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

احرار ختمِ نبوت مشن برطانیہ کے صدر شیخ عبدالواحد کی پاکستان آمد:

چیچہ وطنی (۱۹/اکتوبر) احرارِ ختمِ نبوت مشن برطانیہ کے صدر شیخ عبدالواحد دو ہفتے کے نجی دورے پر ۷/اکتوبر کو چیچہ وطنی پہنچے مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ کے علاوہ مقامی جماعت کے ساتھیوں اور دارالعلوم ختمِ نبوت کے اساتذہ و سٹاف نے ان کا بھرپور خیر مقدم کیا ۱۱/اکتوبر کو مولانا مفتی ہارون مطیع اللہ مدیر جامعہ اصحابِ صفہ کراچی (حضرت مولانا گُل شیر شہید کے نواسے) شیخ عبدالواحد سے ملاقات کے لئے چیچہ وطنی تشریف لائے۔ ۱۲/اکتوبر کو مفتی صاحب نے شیخ عبدالغنی کی دعوت پر شیخ عبدالغنی ایجوکیشنل کمپلکس کی مجوزہ جگہ پر دعا کرائی جناب محمود احمد محمود بھی موجود تھے بعد ازاں انہوں نے مراکز احرار دیکھے اور رحمان سٹی ہاؤسنگ سکیم میں نئے مجوزہ مرکز احرار ”مسجد ختمِ نبوت“ کی جگہ دیکھی اور دعا کرائی اور شیخ عبدالواحد کے ہمراہ مدرسہ عربیہ رحیمیہ میں دعا کے بعد ڈاکٹر محمد اعظم چیمہ کی ضیافت میں شرکت کی۔ ۱۳/اکتوبر کو شیخ صاحب کے فرزند شیخ عبدالباسط کی

لاہور میں ہونے والی تقریب نکاح میں شرکت کی اور نکاح پڑھایا اور خالد چیمہ کے ہمراہ دفتر مرکزیہ احرار لاہور تشریف لے گئے جہاں میاں محمد اویس اور دیگر حضرات نے ان کا خیر مقدم کیا۔۱۴/ اکتوبر کو چیچہ وطنی میں شیخ عبدالباسط کے ولیمہ کی تقریب منعقد ہوئی جس میں سید محمد کفیل بخاری اور عبداللطیف خالد چیمہ کے علاوہ چیچہ وطنی جماعت کے رفقاء نے خصوصی شرکت کی۔۱۹/ اکتوبر کو شیخ عبدالواحد واپس گلاسگو روانہ ہو گئے۔

ایران میں حضرت عمرؓ کے مجوسی قاتل کا ''مزار'' شیخ الازہر کا احتجاجاً نائب ایرانی صدر سے ملاقات سے انکار

قاہرہ (مانیٹرنگ ڈیسک) نائب ایرانی صدر اپنے پہلے دورہ مصر کے دوران شیخ الازہر سے ملاقات کرنا چاہتے تھے، علمائے ازہر کی جانب سے فیصلے کی تحسین۔ایران میں ملعون ابولؤلؤ فیروز کی علامتی قبر ''مزار بابا شجاع'' کے نام سے موجود ہے، انہدام تک کسی ایرانی عہدیدار سے نہ ملا جائے علماء۔عالم اسلام کی ممتاز اسلامی یونیورسٹی جامعۃ الازہر کے سربراہ نے ایرانی شہر کاشان میں دوسرے خلیفہ راشد سیدنا حضرت عمر فاروقؓ کے مجوسی قاتل ابولؤلؤ فیروز کی علامتی قبر اور مزار کی موجودگی پر احتجاجاً نائب ایرانی صدر حمید بقائی سے ملاقات سے انکار کر دیا۔ایرانی نائب صدر دونوں ملکوں میں ۳۰ سال بعد فضائی رابطہ بحال ہونے کے بعد اپنے پہلے دورے پر مصر پہنچے تھے۔جب کہ جامعۃ الازہر کے علماء نے شیخ الجامعہ ڈاکٹر احمد محمد الطیب کی جانب سے ایرانی نائب صدر حمید بقائی سے ملاقات منسوخی کے فیصلے کو سراہتے ہوئے کہا ہے ایرانی عہدیداروں اور جامعۃ الازہر کے ذمہ داروں کے درمیان اس وقت تک ملاقات نہیں ہونی چاہیے جب تک ایران خلیفہ دوئم حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے مجوسی قاتل ابولؤلؤ کے ''مزار'' کو منہدم نہیں کرتا۔ڈاکٹر البری کا کہنا تھا کہ ایران نے مذاہب کو قریب لانے کے اعلانات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کوئی اقدام نہیں کیا۔انھوں نے کہا کہ ہم ایرانیوں کے ساتھ مذاکرات کا سلسلہ اس وقت تک مسترد رکھیں گے کہ جب تک ایرانی علماء اہل سنت کو گزند پہنچانے والے اقدام، اہل سنت کے عقائد اور صحابہ کرام کی شان میں گستاخی جیسے امور کو ترک کرنے کا عملی ثبوت فراہم نہیں کرتے۔یاد رہے کہ دوسرے خلیفہ راشد سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے قاتل ابولؤلؤ کی علامتی قبر اور ''مزار'' ایرانی شہر کاشان میں واقع ہے۔ابولؤلؤ مجوسی ایران میں بابا شجاع الدین ابولؤلؤ فیروز کے نام سے مشہور ہے۔مجوسی پر حد نافذ ہونے کے بعد اسے مدینہ میں دفنایا گیا تاہم ایران میں اس کی علامتی قبر اور ''مزار'' موجود ہے۔(''روزنامہ اسلام'' ملتان، ۹/ اکتوبر ۲۰۱۰ء)

سعودی عرب علماء کی سپریم کونسل نے صحابہ کرامؓ کے گستاخ کو دائرہ اسلام سے خارج قرار دے دیا

ریاض (مانیٹرنگ ڈیسک) جو شخص تمام صحابہ کرام یا ازواج مطہرات میں سے کسی ایک کی شان میں گستاخی کا مرتکب ہوا اس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ازواج مطہرات اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام اولاد اہل بیت میں شامل ہیں، علماء سپریم کونسل۔فتوے پر تمام ارکان کے دستخط ہیں۔سعودی حکومت کے زیر انتظام علماء کی سپریم کونسل نے اپنے ایک تازہ فتوے میں صحابہ کرام کے گستاخ کو دائرہ اسلام سے خارج قرار دے دیا ہے۔ریاض میں علماء کونسل کی جانب سے جاری